نام کتاب	:	پیارے بچوں کے لیے پیارے نبی ﷺ کی سیرت طیبہ (مع سوال و جواب)
منفہ	:	بشریٰ امام الدین
تحقیق و نگرانی	:	پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی
سن طباعت	:	مئی ۲۰۰۰ء
تعداد صفحات	:	۲۶۲
قیمت	:	۶۰ روپے
ناشر	:	عرش پبلشرز، چاندنی چوک، ناظم آباد، کراچی۔
تبصرہ نگار	:	ڈاکٹر سہیل حسن ☆

رسول اللہ ﷺ کی سیرت طیبہ کے ہر پہلو پر اہل علم نے قلم اٹھایا ہے، ہر گوشہ کو اجاگر کیا ہے۔ لیکن یہ تمام کاوشیں عموماً تعلیم یافتہ اور بڑے افراد کے لیے کی گئی ہیں۔ تعلیم یافتہ افراد اور بچوں کے لیے بہت کم مواد دستیاب ہے۔ سیرت کے حوالے سے بچوں کے لیے بہت کم مصنفین نے قلم اٹھایا ہے، اگر کسی نے لکھا بھی ہے تو بچوں کے لیے تحریر میں جو روانی، سہولت اور بے ساختگی ہونی چاہیے، اسے بالعموم پیشِ نظر نہیں رکھا گیا۔ فاضل مصنفہ نے بچوں کے لیے تمام تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ ڈاکٹر صلاح الدین ثانی کی نگرانی اور علمی معاونت نے کتاب کی اہمیت میں اضافہ کر دیا ہے۔

اسلوبِ تحریر انتہائی دل آویز، خوش کن اور چھوٹے چھوٹے جملوں پر مشتمل ہے، جا بجا مکالمات کے ذریعے مزید دلچسپی پیدا کیا گئی ہے۔ تحریر اتنی شگفتہ ہے کہ کتاب ایک مجلس میں ختم کرنے کو دل چاہتا ہے۔ خوب صورت اشعار اور نظموں کے ذریعے محبتِ رسول ﷺ کو دلوں میں جگایا گیا ہے۔ شعرائے کرام کا نام بھی درج ہوتا تو مزید رغبت پیدا ہوتی۔

☆ ایسوسی ایٹ پروفیسر/صدر شعبہ علوم القرآن والحدیث، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد۔

ہر باب کے بعد سوال و جواب دیے گئے ہیں تاکہ بچے ان کے ذریعے اپنی معلومات کو جانچ سکیں یا معلوماتی مقابلوں کے لیے تیاری کر سکیں، مناسب ہوتا ہے کہ صرف سوالات دیے جاتے اور جواب بچے خود مذکورہ مضمون میں سے تلاش کرتے، اس محنت کے ذریعے یہ معلومات زیادہ بہتر انداز میں ذہن نشین ہو سکتی ہیں۔

سیرت میں مذکورہ اعلام کے صحیح تلفظ ظاہر کرنے کے لیے اعراب لگانے کی کوشش کی گئی ہے یہ ایک اچھی کاوش ہے اور تمام اعلام کو اسی طرح پیش کیا جاتا تو بہتر تھا۔ اس لیے کہ دیکھا گیا ہے کہ اکثر عربی اسماء غلط طریقے سے استعمال کیے جاتے ہیں مثلاً: ثویبہ، ھرقل اور شرحبیل وغیرہ سیرت کی تمام معلومات مستند اور باعتماد مصادر و مآخذ سے لی گئی ہیں، جو کہ فاضل مصنفہ کی محنت اور عرق ریزی کی مظہر ہیں۔

سیرت طیبہ کے تذکرہ کا آغاز حضرت آدم علیہ السلام سے کیا گیا ہے اور حضرت نوح علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت کا بھی ذکر کیا گیا ہے، اور انہی کے حوالے سے مکہ کی تعمیر اور دیگر اہم معلومات جمع کی گئی ہیں۔

دوسرے باب میں دنیا کی عمومی حالت اور عربوں کی کیفیت پر نظر ڈالی گئی ہے، ان معلومات کے ذریعے سے سیرت طیبہ کو سمجھنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ کتاب کا معتدبہ حصہ مکی دور پر مشتمل ہے اور ایک تہائی مدنی دور سے متعلق ہے۔ آخر میں سیرت طیبہ میں موجود بچوں کے لیے سبق اور نصیحت آمیز امور کا تذکرہ کر دیا جاتا تو یہ کتاب طلبہ کے لیے اور زیادہ مفید ہو جاتی۔

فاضل مصنفہ کی یہ کاوش فن سیرت نگاری میں ایک قابل قدر اضافہ ہے، اللہ تعالیٰ مصنفہ اور نگران دونوں کو اس نیک کام پر اجر عظیم عطا فرمائے۔

☆☆☆